



## سوال

(140) نماز میں ہاتھ باندھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

«أَمَّن يَضَعُ الْمَضْمُطِي يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صَدْرِهِ أَمْ تَحْتَ الصَّدْرِ أَمْ تَحْتَ الشَّرْطِ؟ وَأَمَّن يَضَعُ يَدَيْهِ بَعْدَ الْقِيَامِ مِنَ الرَّكْعَةِ»

”نمازی اپنے ہاتھوں کو نماز میں کہاں رکھے سینے پر یا سینے کے نیچے یا ناف کے نیچے اور کہاں رکھے اپنے ہاتھوں کو رکوع سے کھڑا ہونے کے بعد“؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

عَلَى الصَّدْرِ، وَيُرْسَلُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ “سینے کے اوپر رکھے، رکوع کے بعد اپنے ہاتھوں کو پھوڑوے“

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى صَدْرِهِ

”حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پس آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں پر رکھا اور اپنے سینے کے“ (صحیح ابن خزیمہ ص

۲۲۳ ج ۱، مسند احمد ص ۲۸۷ ج ۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل

### نماز کا بیان ج 1 ص 132

## محدث فتویٰ